سوال

(155)شادی کےلئے جمع کی گئی رقم پر زکوۃ

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

میں اس وقت ایک سرکاری محکمہ میں ملازم ہوں اورقریبا چارہزار ریال ماہانہ تنخواہ حاصل کرتا ہوں میں نے تقریبا ایک سال میں سترہ ہزار ریال جمع کئے ہیں جوکہ بینک میں ہیں اوران پر نفع حاصل نہیں کیا اورمیں ان شاء اللہ انہیں شوال میں اپنی شادی پر خرچ کرنا چاہتا ہوں اوراس سے قریبا دوگنی رقم قرض لینا پڑے گی تاکہ شادی کے اخراجات کو پورا کیا جاسکے ، میرا سوال یہ ہے کیا ان جمع شدہ سترہ ہزار ریال پر زکوۃ واجب ہے کیونکہ ان پر ایک سال گزرچکا ہے اوراگر زکوۃ واجب ہے تو وہ کتنی ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ رقم پر ایک سال گزرنے پر زکوۃ واجب ہے خواہ اسے شادی یا قرض ادا کرنے یا گھر تعمیر کرنے کےلئے جمع کیا گیا ہو کیونکہ سونا چاندی اوران کے قائم مقام نقدی وغیرہ پر وجوب زکوۃ کے دلائل کے عموم سے یہی معلوم ہوتا ہے ۔ زکوۃ کی مقدار چالیسواں حصہ ہے یعنی ایک ہزار ریال پر پچیس ریال ۔ ۔ ۔ ۔ ((واللہ ولی التوفیق))

مقالات وفتاویٰ ابن باز

صفحہ261

محدث فتویٰ